تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October, 20,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور برطانیہ کی کیلی یونیوسٹی نے مشترکہ طور پر میڈیا ایڈوکیسی کمپین ''دی وایوساگا' منعقد کی

ایم۔ڈے ڈولپمنٹ کمیونی کیشن (پیچ دو ہزار بیس۔ بائیس) اے جے کی ماس کمیونی کیشن رسرچ سینٹر (اے جے کے ایم سی آرسی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مورخہ اٹھارہ اکتوبر دو ہزار بائیس کو ایم ایف حسین آرٹ گیلری میں 'دی وایوساگا' عنوان سے منعقدہ 'میڈیا ایڈوکیسی کمپین اختتام پذیر ہوئی۔'ٹکلنگ ایئیر پولیوشن ان دی ورلڈ موسٹ پولیوٹید سیٹی' کی ایڈوکیسی مہم اے جے کے۔ایم سی آرسی جامعہ ملیہ اسلامیہ اور برطانیہ کی کیلی یونیورسٹی کا ایک مشترکہ پروجیکٹ ہے۔'پروجیکٹ جس کا نام'اسٹوری ٹیلنگ فار انوائرومنٹل چیلنج: ایئر پولیوشن ان دی ورلڈ موسٹ پولیوٹیڈ سیٹی' کو برطانوی اکیڈمی کی سوشل سائنس ہیومنی ٹیز ٹیکللنگ گلوبل چیلنجیز پروگرام کو برطانوی حکومت کے گلوبل چیلنج رسرچ فنڈ مل رہا ہے۔

مہم کا مقصد فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے الگ الگ ساجھیداروں کو جوڑ کر بیداری کو عام کرنے کے لیے ایڈوکیسی تیار کرنا اور اس پر عمل آوری کرنا۔ڈاکٹر پرگتی پال سینئر اسسٹنٹ پروفیسر، اے جے کے۔ایم سی آرسی کے مطابق اس مہم کا خاص مقصد فضائی آلودگی سے متعلق لوگوں کو بیدار کرنا ہے تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں میں تبدیلی لائیں اور آلودگی کو روکنے کے سلسلے میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں اس کے طریقے وضع کیے جائیں۔

وایوساگا ایک منفرد میڈیا ایڈوکیسی مہم ہے جس میں گراس روٹ کا مکس، فوٹو بوتھ، سوشل میڈیا اور تصاویر کی مدد سے میڈیا کی شراکت سے استفادہ کیا جارہا ہے تاکہ دہلی کے اردگرد فضائی آلودگی سے متعلق بیداری پیدا کی جاسکے۔

مہمان اعزازی ڈاکٹر سراج الدین احمد صدر شعبہ سول انجینیئرنگ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کا افتتاح

کیا۔ڈاکٹر سبینہ قدوائی نے پروجیکٹ ٹیم کی طرف سے سامعین کو خطاب کیا۔چنتن ،لنگ کیئر فاؤنڈیشن اور ڈولپمنٹ کمیونی کیشن اینڈ ایکس ٹینشن ،لیڈی ارون کالج دہلی یونیورسٹی سے اہم اداروں اور شخصیات نے پروگرام میں شرکت کی۔

مہم کے پہلے دن سے اکیس طلبا کی محنت سے تیار کردہ پینٹنگ کو ناظرین کے دیکھنے کے لیے رکھا گیا ۔پروگرام میں گراس روٹ کامکس سیریز'وایو ناما' کی نمائش بھی کی گئی جس کو تصویروں سے ایم اے ڈولپمنٹ کمیونی کیشن اور سینئر سیکنڈری اسکول کے طلبا سے سجایا اور سنوارا تھا۔ریڈیو اور ویڈیو پی ایس اے جسے طلبا نے پروڈیوس کیا تھا اسے نشر کرنے کے ساتھ فوٹوگرافی مقابلے کی تصویریں'حال دل' کی بھی نمائش رکھی گئی تھی۔کمیونی ٹی گیم ،وایو ہوپ اور فوٹو بوتھ ''تصویریں بولتی ہیں' جیسی سرگرمیاں ناظرین کی توجہ کا مرکز بنی رہیں۔

'اسٹوری ٹیلنگ فار انوائرومنٹل چیلنج' پروجیکٹ ٹیم کی طرف سے ڈاکٹر سبینہ قدوائی نے کہا کہ'وایوسا' گا ایک انتہائی اختراعی اور معلوماتی مہم ہے۔یہ نئی نسل کو اپیل کرنے والی زبان کے ذریعے فضائی آلودگی جیسے مسئلے کو بیان کرتی ہے۔اور یہ مہم یہ بھی بتاتی ہے کہ کسی بھی مہم کی وکالت کے لیے میڈیا کی طاقت کتنی بڑی ہے۔

پروگرام میں تقریباً آٹھ سو لوگوں نے شرکت کی جس سے پروگرام بہت کامیاب ہوگیا۔طلبا نے اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی عمل آوری میں سخت محنت کی ہے اور مختلف سرگرمیوں کے انعقاد سے اپنی جمالیاتی ہنرمندی کا بھی ثبوت فراہم کیا ہے۔اس طرح کو پروگرام منعقد کرنا واقعی بڑا کام ہے۔ایم ایف حسین آرٹ گیلری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسٹاف اور انتظامیہ کے تعاون کا شکریہ۔دھرمیندر ارورا، ویزیٹنگ فیکلٹی اے جے کے ماس کمیونی کیشن رسرچ سینٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ بات کہی۔

شام میں اختتامی جلسہ منعقد ہوا جس کے بعد مہم کی شوریل چلائی گئی ۔پروفیسر محمد قاسم ،اعزازی ڈائریکٹر اے جے کے۔ایم سی آر سی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سامعین سے خطاب کیا جس کے بعد شرکا اور منتظمین کے درمیان اسناد تقسیم کی گئیں۔فضائی آلودگی آج کا ایک اہم مسئلہ ہے اور خاص طور پر دہلی کے لوگوں کے لیے یہ بہت بڑا ہے۔مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ایم اے ڈولپمنٹ کمیونی کیشن کے طلبا نے یہ پروگرام منعقد کرکے مثالی کارنامہ انجام انجام دیا ہے۔سماج پر اس کا اثر پڑے گا۔اس موقع پر پروفیسر قاسم نے ان خیالات کا اظہار کیا۔

پروگرام انتہائی جوش وخروش کے ساتھ شروع ہوا تھا اس کا اختتام بھی کافی پرجوش تھا۔اس مہم میں میڈیا کے

ذرائع سے استفادہ کرتے ہوئے جو پیغام دیا گیا ہے اس سے نئی پہل ہوئی ہے اور فضائی آلودگی کے انسداد کے لیے نئے انداز سے غور وفکر کرنے اور لوگوں میں فعال شرکت کے لیے بیداری پیدا کرنے اور ان میں انفرادی واجتماعی سطحوں پر تیار کرنے کے طریقے سامنے آئے ہیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی